I confer upon you ….. Rejoice, therefore, that a **handsome and pure boy** will be bestowed on you; you will receive a **pure youth** (boy). That boy will be of your seed and will be of your progeny. A handsome and pure boy is coming as your guest. His name is Emmanuel and also Bashir. He has been invested with a spirit of holiness, and he is free from all impurity. He is the light of Allah. Blessed is he who comes from heaven.

He will be accompanied by grace which shall arrive with him. He will be characterised with grandeur, greatness and wealth. He will come into the world and will heal many of their disorders through his Messianic qualities and through the blessings of the spirit of holiness. He is the Word of Allah for Allah's mercy and honour have equipped him with the Word of Majesty. He will be extremely intelligent and perceptive and will be meek of heart and will be filled with secular and spiritual knowledge. He will convert three into four (of this the meaning is not clear). It is Monday a blessed Monday. [Persian] [*Son, delight of the heart, high ranking, noble.*] [Arabic] [*A manifestation of the First and the Last, a manifestation of the True and the High; as if Allah has descended from heaven.*] [Urdu] His advent will be greatly blessed and will be a source of manifestation of Divine Majesty. Behold a light comes, anointed by God with the perfume of His pleasure. We shall pour Our Spirit into him and he will be sheltered under the shadow of God. He will grow rapidly in stature and will be the means of procuring the release of those held in bondage. His fame will spread to the ends of the earth and peoples will be blessed through him. He will then be raised to his spiritual station in heaven. [Arabic] [*This is a matter decreed.*]

(Prophecy 20 February 1886)

{In publication of Green Announcement, 1 Dec 1888, the Promised Messiah (as) clarified that this prophecy is about two boys. (one is marked in black and second is marked in red)}.

The illustration of Prophecy 20th February 1886

22 Mar 1886
Pronouncement that the Promised son will be born with in 9 years. [announcement; Tabligh-e-Risalat]

7 Aug 1887
Birth of Bashir Awwal (referred as auspicious son [announcement; 7 Aug 1887]; light of faith [announcement; 10 Jul 1888])

1st son

10 Jul 1888; Pronouncement "Allah …..has also promised another son within a short time whose name will be Mahmud Ahmad and who will prove a person of high resolve in his undertakings."

4 Nov 1888
Death of Bashir Awwal
1888 - Prophecy "We shall return him to you out of Our grace"

1 Dec 1888 Green Announcement
"God will send the second Bashir, as prophesized in the announcement of 10th July 1888, issued prior to the death of the first Bashir, in which God revealed to me that He will give me another Bashir who will be called Mahmood and will possess great resolve. [Allah creates what He wills].

God also revealed to me that the prophecy of 20th February 1886 pointed to the birth of two virtuous sons. Up to the words, "blessed is he who comes from heaven", the revelation refers to Bashir the First, who was a source of spiritual blessings, and thereafter the revelation refers to Bashir the Second."

Replacement of 1st son

12 Jan 1889
Birth of Hadhrat Mirza Bashir ud Din Mahmud (referred as fulfilment of announcements of 10/7/88 and 1/12/88 and "… named Bashir & Mahmud, **only by way of good omen. An announcement will be made after full disclosure…. Whether this son will grow up and be the Promised Reformer**…" [Takmil-e-Tabligh (announcement)] – Prophecied in [Aaina Kamalat Islam]

2nd son

20 April 1893
Birth of Hadhrat Mirza Bashir Ahmed - Prephecied in [Aaina Kamalat Islam] {not related to the prophecy 20 Feb 1886}

3rd son

24 May 1895
Birth of Hadhrat Mirza Sharif Ahmed - Prophecied in [Anwar-ul-Islam; 1894 & Noor-ul-Haq] {not related to the prophecy 20 Feb 1886}

1896 - Prophecy
We give you good tidings of a gentle youth, who will be a manifestation of truth and exaltation as if Allah had descended from heaven. [Anjam-e-Atham]
1 Jan 1897
My Lord has cheered me with the news of a fourth (son) by His mercy, saying that: "He will convert the three into four" [Anjam-e-Atham]
13 Apr 1899
Wait a short while, I shall soon bestow on you a pure youth [Taryaq-ul-Qulub; 1902]

4th son

14 Jun 1899
Birth of Mubarak Ahmed (referred as 4th son, born in 4th month and 4th day of week, in accordance with the Prophecy of 20 Feb 1886 [Taryaq-ul-Qulub; 1902], the prediction regarding his birth was made in the proclamation of 20th Feb 1886 and then in Anjaam-Atham [Taryaq-ul-Qulub; 1902]

1906
We give you good tidings of a gentle youth, who will be a manifestation of truth and exaltation as if Allah had descended from heaven. [Anjam-e-Atham]

16 Sept 1907
Death of Mubarak Ahmad
Prophecy: "We give you good news of a gentle youth"[Badr; September 19, 1907]

Oct 1907
Prophecy: "We give you good news of a gentle youth. He will look like Mubarak Ahmad"
6/7 Nov 1907
Prophecy: "I give you glad tidings of a pure and righteous youth"

Replacement of 4th son i.e. **Musleh Maud**

Hazrat Abdul Ghaffar Janbah (as)
Mujjadid of 15th century
www.alghulam.com

۲۰ فروری ۱۸۸۶ کی پیشگوئی

میں تجھے ایک رحمت کا نشان۔۔۔۔۔۔۔۔سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذرّیت و نسل ہو گا۔

خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رجس سے پاک ہے وہ نور اللہ ہے مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔ اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہو گا۔ وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے اپنے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہو گا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہو گا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دو شنبہ ہے مبارک دو شنبہ ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الاوّل والآخر مظہر الحق و العلاء کان اللّٰہ نزل من السماء جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہو گا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہو گا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہو گا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وکان امرًا مقضیًّا۔

پیشگوئی۔ ۲۰ فروری ۱۸۸۶

[سبز اشتہار (یکم دسمبر ۱۸۸۸) میں حضرت مسیح موعودؑ نے واضح فرمایا کہ یہ پیشگوئی دو سعید لڑکوں کے پیدا ہونے پر مشتمل تھی۔ (اوپر ایک کالے رنگ اور دوسری لال رنگ کی سیاہی سے واضح کی گئی ہے۔ مرتب]

۲۲ مارچ ۱۸۸۶
اشتہار کہ۔۔۔ایسا لڑکا بموجب وعدۂ الٰہی نو برس کے عرصہ تک ضرور پیدا ہو گا۔ [تبلیغ رسالت]

۷ اگست ۱۸۸۷
بشیر اول کی پیدائش۔ جن کو مولود مسعود [اشتہار ۷ اگست ۱۸۸۷] اور دین کا چراغ فرمایا [تتمہ اشتہار ۱۰ جولائی ۱۸۸۸]

پہلا لڑکا

۱۰ جولائی ۱۸۸۸ اشتہار کہ۔۔۔ایک اور لڑکا ہونے کا قریب مدّت تک وعدہ دیا جس کا نام محمود احمد ہو گا اور اپنے کاموں میں اولوالعزم نکلے گا۔

۴ نومبر ۱۸۸۸۔ بشیر اول کی وفات
۱۸۸۸۔ پیشگوئی۔ ہم محض اپنے فضل اور احسان سے وہ تجھے واپس دیں گے۔

یکم دسمبر ۱۸۸۸۔ سبز اشتہار
خدا تعالیٰ دوسرا بشیر بھیجے گا جیسا کہ بشیر اول کی موت سے پہلے ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ کے اشتہار میں اس کے بارے میں پیشگوئی کی گئی ہے اور خدا تعالیٰ نے اس عاجز پر ظاہر کیا کہ ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا جس کا نام محمود بھی ہے وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہو گا۔ یخلق اللہ ما یشاء اور خدا تعالیٰ نے مجھ پر یہ بھی ظاہر کیا کہ ۲۰۔ فروری ۱۸۸۶ کی پیشگوئی حقیقت میں دو سعید لڑکوں کے پیدا ہونے پر مشتمل تھی اور اس عبارت تک کہ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے پہلے بشیر کی نسبت پیشگوئی ہے کہ جو روحانی طور پر نزول رحمت کا موجب ہوا اور اِس کے بعد کی عبارت دوسرے بشیر کی نسبت ہے

پہلے لڑکے کا مثیل

۱۲ جنوری ۱۸۸۹۔ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کی پیدائش
جن کی پیدائش کو حضرت مسیح موعودؑ نے اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ اور یکم دسمبر ۱۸۸۸ کے مطابق فرمایا اور یہ کہ۔۔۔ **جس کا نام بالفعل محض تفاؤل کے طور پر بشیر اور محمود بھی رکھا ہے اور کامل انکشاف کے بعد پھر اطلاع دی جائے گی مگر ابھی تک مجھ پر یہ نہیں کھلا کہ یہی لڑکا مصلح موعود اور عمر پانے والا ہے یا وہ کوئی اور ہے۔** [تکمیل تبلیغ]۔ [پیشگوئی۔ آئینہ کمالات اسلام]

دوسرا لڑکا

۲۰ اپریل ۱۸۹۳۔ آئینہ کمالات اسلام میں پیشگوئی کے مطابق حضرت مرزا بشیر احمد کی پیدائش

تیسرا لڑکا

۲۴ مئی ۱۸۹۵۔ انوار العلوم اور نور الحق میں پیشگوئی کے مطابق حضرت مرزا شریف احمد کی پیدائش

چوتھا لڑکا

۱۴ جون ۱۸۹۹۔ حضرت مبارک احمد کی پیدائش
اور میرا چوتھا لڑکا جس کا نام مبارک احمد ہے اسکی نسبت پیشگوئی اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ میں کی گئی اور پھر انجام آتھم میں یہ پیشگوئی کی گئی۔ [تریاق القلوب]

۱۹۰۶
ہم ایک غلام کی تجھے بشارت دیتے ہیں جس کے ساتھ حق کا ظہور ہو گا گویا آسمان سے خدا اُترے گا۔
[حقیقۃ الوحی]

۱۸۹۶۔ پیشگوئی۔ ہم تجھے ایک حلیم غلام کی خوشخبری دیتے ہیں جو حق اور بلندی کا مظہر ہو گا گویا خدا آسمان سے اترا نام اس کا عمّانوایل ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ تجھے لڑکا دیا جائے گا اور خدا کا فضل تجھ سے نزدیک ہو گا۔ میرا نور قریب ہے۔ [انجام آتھم]
یکم جنوری ۱۸۹۷۔ اور میرے رب نے مجھے اپنی رحمت سے ایک چوتھے کی بشارت دی ہے اور فرمایا کہ وہ تین کو چار کر دے گا۔ [انجام آتھم]
۱۳ اپریل ۱۸۹۹۔ کچھ تھوڑا عرصہ صبر کر میں تجھے ایک ذکی غلام عنقریب عطا کروں گا۔ [تریاق القلوب]

۱۶ ستمبر ۱۹۰۷۔ حضرت مبارک احمد کی وفات
اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ۔ [ہم تجھے ایک حلیم غلام کی خوشخبری دیتے ہیں]

اکتوبر ۱۹۰۷۔ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ۔ یَنْزِلُ مُنْزِلَ الْمُبَارَکِ۔ [ہم تجھے ایک حلیم غلام کی خوشخبری دیتے ہیں۔ وہ مبارک کی شبیہ ہو گا]
۶۔۷ نومبر ۱۹۰۷۔ میں ایک ذکی غلام کی خوشخبری دیتا ہوں۔

چوتھے لڑکے کا مثیل یعنی **مصلح موعود**

حضرت عبدالغفار جنبہ۔ مجدد پندرہویں صدی

www.alghulam.com

Who is the real Muslih Mauood?

Prophecy about Muslih Mauood and Sons of Masih Mauood (as).

Date	Announcement (Urdu)	Announcement	Remarks
20 Feb.1886	پیشگوئی۔20فروری1886ء میں تجھے ایک رحمت کا نشان سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہو گا۔خوبصورت پاک لڑکا تمارا مہمان آتا ہے اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رجس سے پاک ہے اور وہ نوراللہ ہے مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔ اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہو گا۔وہ دنیا میں آئے گا اور آپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے اپنے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے۔وہ سخت ذہین و فہیم ہو گا اور دل کا حلیم ہو رعلوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہو گا (اس کے معنی سمجھ میں نہیں آئے) دو شنبہ ہے مبارک دو شنبہ۔فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الحق والعلاء کأنّ اللہ نزل من السماء جس کا نزول بات مبارک اور جلال الہی کا کے ظہور کا موجب ہو گا۔نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہو گا۔وہ جلد جلد بڑے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہو گا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔وکانامرًا مقضیًّا۔	Prophecy: (Ilhaam) I confer upon you ….. Rejoice, therefore, that a handsome and pure boy will be bestowed on you; you will receive a pure youth (boy). That boy will be of your seed and will be of your progeny. A handsome and pure boy is coming as your guest. His name is Emmanuel and also Bashir. He has been invested with a spirit of holiness, and he is free from all impurity. He is the light of Allah. Blessed is he who comes from heaven. With him will be Fazl (grace) which shall arrive with him. He will be characterised with grandeur, greatness and wealth. He will come into the world and will heal many of their disorders through his Messianic qualities and through the blessings of the spirit of holiness. He is the Word of Allah for Allah's mercy and honour have equipped him with the Word of Majesty. He will be extremely intelligent and perceptive and will be meek of heart and will be filled with secular and spiritual knowledge. He will convert three into four (of this the meaning is not clear). It is Monday a blessed Monday . [Persian] [Son, delight of the heart, high ranking, noble.] [Arabic] [A manifestation of the First and the Last, a manifestation of the True and the High; as if Allah has descended from heaven.] [Urdu] His advent will be greatly blessed and will be a source of manifestation of Divine Majesty. Behold a light comes, anointed by God with the perfume of His pleasure. We shall pour Our Spirit into him and he will be sheltered under the shadow of God. He will grow rapidly in stature and will be the means of procuring the release of those held in bondage. His fame will spread to the ends of the earth and peoples will be blessed through him. He will then be raised to his spiritual station in heaven. [Arabic] [This is a matter decreed.]	Two boys, First one. (Physical Son) Second boy. (Spiritual Son-Muslih Mauood). See **Tadhkirah Page 109.** The prophecy about Muslih Mauood starts from the word 'Us ke sath fazl hey' (with him will be Fazl (grace). See Ruhani Khazain 2: Page 467 foot-note.

1 Dec 1888	سبز اشتہار (یکم دسمبر 1888ء) میں حضرت مسیح موعود نے واضح فرمایا کہ **یہ پیشگوئی دو سعید لڑکوں کے پیدا ہونے پر مشتمل تھی۔** See **Tadhkirah Page 109.** Also Ruhani Khazain 2: Page 467 foot-note.	1 Dec 1888 (In publication of Green Announcement) **The Promised Messiah (as) clarified that this prophecy is about two boys.** (First one is in the first paragraph and the second one is in the second paragraph as shown above). See **Tadhkirah Page 109.** Also Ruhani Khazain 2: Page 467 foot-note.	Two boys, physical and spiritual sons.
22 Mar 1886	اشتہار کہ ایسا لڑکا بموجب وعدہ الٰہی نو برس کے عرصہ تک ضرور پیدا ہوگا۔ (تبلیغ رسالت)	Pronouncement that the Promised son will be born with in 9 years. [announcement; Tabligh-e-Risalat]	About First physical son.
7 Aug 1887	بشیر اول کی پیدائش۔ جن کو مولود مسعود (اشتہار 7 اگست 1887) اور دین کا چراغ فرمایا (تتمہ اشتہار 10 جولائی 1888ء)	Birth of Bashir Awwal (referred as auspicious son [announcement; 7 Aug 1887]; light of faith [announcement; 10 Jul 1888])	Birth of 1st physical son
10 Jul 1888;	10 جولائی 1888ء اشتہار کہ ایک اور لڑکا ہونے کا قریب مدت تک وعدہ دیا جس کا نام محمود احمد ہوگا اور اپنے کاموں میں اولوالعزم نکلے گا۔	Pronouncement "Allah …..has also promised another son within a short time whose name will be Mahmud Ahmad and who will prove a person of high resolve in his undertakings."	Promise of another physical son.
4 Nov 1888	4 نومبر 1888ء۔ بشیر اول کی وفات 1888ء۔ پیشگوئی۔ ہم محض اپنے فضل اور احسان سے وہ تجھے واپس دیں گے۔	Death of Bashir Awwal at the age of 15 months - Prophecy "We shall return him to you out of Our grace"	Death of 1st son.
1 Dec 1888	خدا تعالیٰ دوسرا بشیر بھیجے گا جیسا کہ بشیر اول کی موت سے پہلے 10 جولائی 1888ء کے اشتہار میں اس کے بارے میں پیشگوئی کی گئی ہے اور خدا تعالیٰ نے اس عاجز پر ظاہر کیا کہ ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا جس کا نام محمود بھی ہے وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہو گا۔ یخلق اللہ ما یشاء اور خدا تعالیٰ نے مجھ پر یہ بھی ظاہر کیا کہ **20 فروری 1886ء کی پیشگوئی حقیقت میں دو سعید لڑکوں کے پیدا ہونے پر مشتمل تھی** اور اس عبارت تک کہ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے پہلے بشیر کی نسبت پیشگوئی ہے کہ جو روحانی طور نزول رحمت کا موجب ہو اور اس کے بعد کی عبارت دوسرے بشیر کی نسبت ہے۔	Green Announcement. "God will send the second Bashir, as prophesized in the announce-ment of 10th July 1888, issued prior to the death of the first Bashir, in which God revealed to me that He will give me another Bashir who will be called Mahmood and will possess great resolve. [Allah creates what He wills]. **God also revealed to me that the prophecy of 20th February 1886 pointed to the birth of two virtuous sons**. Up to the words, "blessed is he who comes from heaven", the revelation refers to Bashir the First, who was a source of spiritual blessings, and thereafter the revelation refers to Bashir the Second."	**God also revealed to me that the prophecy of 20th February 1886 pointed to the birth of two virtuous sons.** **Basheer the second is another name of Muslih Mauood. See Ruhani Khazain 2: Page 467 foot-note.**

12 Jan 1889	جنوری1889ء۔مرزابشیرادین محمود احمد کی پیدائش جن کی پیدائش کو حضرت مسیح موعود نے اشتہار دہم جولائی1888ء اور یکم دسمبر 1888ء کے مطابق فرمایااور یہ کہ جس کا نام بلفعل محض تفاول کے طور پر بشیر اور محمود بھی رکھا ہے اور کامل انکشاف کے بعد پھر اطلاع دی جائے گی مگر ابھی تک مجھ پر یہ نہیں کھلا کہ یہی لڑکا مصلح موعود اور عمر پانے والا ہے۔	Birth of Mirza Bashir ud Din Mahmud (referred as fulfilment of announcements of 10/7/88 and 1/12/88 and "… named Bashir & Mahmud, only by way of good omen. An announcement will be made after full disclosure…. Whether this son will grow up and be the Promised Reformer…" [Takmil-e-Tabligh (announcement)] – Prophecied in [Aaina Kamalat Islam].	Replacement of 1st son.
20 April 1893	20اپریل1893ء۔آئنہ کمالات اسلام میں پیشگوئی کے مطابق حضرت مرزا بشیر احمد کی پیدائش	Birth of Mirza Bashir Ahmad - Prephecied in [Aaina Kamalat Islam] {not related to the prophecy 20 Feb 1886}	2nd son (physical)
24 May 1895	24مئی1895ء۔انوار العلوم اور نور الحق میں پیشگوئی کے مطابق حضرت مرزا شریف احمد کی پیدائش	Birth of Mirza Sharif Ahmad - Prophecied in [Anwar-ul-Islam; 1894 & Noor-ul-Haq] {not related to the prophecy 20 Feb 1886}	3rd son (physical)
1896 - Prophecy	1896ء۔پیشگوئی۔ اِنَّانُبَشِّرُكَ بِغُلَمٍ حَلِيمٍ مظهر الحق والعلاء كأنّ الله نزل من السماء ہم تجھے ایک حلیم غلام کی خوشخبری دیتے ہیں جو حق اور بلندی کا مظہر ہوگا گویا خدا آسمان سے اترا نام اس کا عما نوایل ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔تجھے لڑکا دیا جائے گا اور خدا کا فضل تجھ سے نزدیک ہوگا۔میرا نور قریب ہے۔	We give you good tidings of a gentle youth, who will be a manifestation of truth and exaltation as if Allah had descended from heaven. See **Tadhkirah Page 238**. Repetition of Prophecy about Muslih Maood, which proves that that living three sons are not the Muslih Mauood.	Repetition of Prophecy about Muslih Mauood, the spiritual son.
1 Jan 1897	یکم جنوری1897ء۔اور میرے رب نے مجھے اپنی رحمت سے ایک چوتھے کی بشارت دی ہے اور فرمایا وہ تین کو چار کردے گا۔	My Lord has cheered me with the news of a fourth (son) by His mercy, saying that: "He will convert the three into four" [Anjam-e-Atham]	Good news about a 4th son.
13 Apr 1899	13اپریل1899ء۔ اِصْبِر مَلِيًا سَاَهَبُ لَكَ غُلاما زَكِيًا کچھ تھوڑا عرصہ صبر کر میں تجھے ایک ذکی غلام عنقریب عطا کروں گا۔ **Tadhkirah P 277,** (RK15:P216-217)	Wait a short while, I shall soon bestow on you a pure youth. See **Tadhkirah P 277.** This prophecy is about Mubarak Ahmad as explained in Teryaqul Quloob (RK15:P216-217)	This prophecy is about Mubarak Ahmad.

14 Jun 1899	14جون1899ء۔حضرت مبارک احمد کی پیدائش۔اور میرا چوتھا لڑکا جس کا نام مبارک احمد ہے اسکی نسبت پیشگوئی اشتہار 20فروری 1886ء میں کی گئی اور پھر انجام آتھم میں یہ پیشگوئی کی گئی۔	Birth of Mubarak Ahmad (referred as 4th son, born in 4th month and 4th day of week, in accordance with the Prophecy of 20 Feb 1886. It was assumed that he will be the spiritual son because he will convert three into four, but died later on16/09/1907.	Birth of 4th son, assumed to be the spiritual son.
1906	ہم ایک غلام کی تجھے بشارت دیتے ہیں جس کے ساتھ حق کا ظہور ہوگا گویا آسمان سے خدا اترے گا اِنَّانُبَشِّرُكَ بِغُلَمٍ مظهر الحق والعلاء كأنّ الله نزل من السماء Haqiqtul Wahy P95, RK22:P98-99, see **Tadhkira Page554.**	We give you good tidings of a gentle youth, who will be a manifestation of truth and exaltation as if Allah had descended from heaven. Haqiqtul Wahy P95, RK22:P98-99, see **Tadhkira Page554.** (Repetition of Prophecy about Muslih Maood, which proves that that all the living four sons are not the Muslih Mauood).	Repetition of Prophecy about Muslih Mauood, the spiritual son.
Sept. 1907	ستمبر1907ء۔خواب میں دیکھا کہ ایک پانی کا گڑھا ہے۔مبارک احمد اس میں داخل ہوا اور غرق ہو گیا۔بہت تلاش کیا گیا مگر کچھ پتہ نہیں ملا۔پھر آگے چلے گئے تو اس کے بجائے ایک اور لڑکا بیٹھا ہے۔(بدر جلد6نمبر38مورخہ 19ستمبر1907ءصفحہ 5، بحوالہ تذکرہ618)	September 1907, Saw in a dream that there is water pit. Mubarak Ahmad entered into it and drowned in it. Searched for long but did not find anything. Then went further and instead of him, found another boy sitting there. **(Tadhkirah Page 618)**	Dream about the death of Mubarak Ahmad and there will be another boy in his place who will be Muslih Mauood.
16 Sept 1907	16ستمبر1907ء۔حضرت مبارک احمد کی وفات۔	Death of Mubarak Ahmad (at the age of 8 years and 3 months)	Death of 4th son
Oct 1907	اکتوبر1907ء۔ اِنَّانُبَشِّرُكَ بِغُلَمٍ حَلِيمٍ يَنْزِلُ مَنْزِلَ الْمُبَارَكِ۔(ہم تجھے ایک حلیم غلام کی خوشخبری دیتے ہیں وہ مبارک کی شبیہ ہوگا) See **Tadhkirah Page 622**.	Prophecy: "We give you good news of a gentle youth. He will descend in the place of Mubarak" See **Tadhkirah Page 622**.	Repetition of Prophecies about Muslih Mauood.
6-7 Nov 1907	6-7نومبر1907ء۔ اِنَّانُبَشِّرُكَ بِغُلَمٍ… میں ایک ذکی غلام کی خوشخبری دیتا ہوں… **Tadhkirah Page 626.**	Prophecy: "I give you glad tidings of a gentle youth …." See **Tadhkirah Page 626.**	Repetition of Prophecies about Muslih Mauood.

From the above Ilhaams, it is clear that Muslih Mauood and Zaki Ghulam which refers to the spiritual son, is one and same person because the attributes mentioned اِنَّانُبَشِّرُكَ بِغُلَمٍ مظهر الحق والعلاء كأنّ الله نزل من السماء is same for both. Also it is clear that the Promised boy was not born until 7 Nov. 1907 and none of the sons of Masih Mauood(as) qualified to become Muslih Maood. The claim of Khalifa Sani Sahib as Muslih Mauood was a wrong claim and he got the punishment for it. See the attachments for more details. To know more visit www.alghulam.com.

۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء "خدائے رحیم وکریم بزرگ وبرتر نے جو ہر یک چیز پر قادر ہے (جلّ شانہٗ وعزّ اسمہٗ) مجھ کو اپنے الہام سے مخاطب کر کے فرمایا کہ

مَیں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اسی کے موافق جو تُو نے مجھ سے مانگا۔ سو مَیں نے تیری تضرّعات کو سُنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایۂ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیارپور اور لودھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفّر! تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰؐ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کا راہ ظاہر ہو جائے۔

سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت ونسل ہوگا۔

خوبصورت پاک[1] لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔ اُس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔ اس کو مقدّس رُوح دی گئی ہے اور وہ رِجس سے پاک ہے۔ وہ نورُ اللہ ہے۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔

---

[1] یہ عبارت کہ خوبصورت، پاک لڑکا تمہارا مہمان ..... جو آسمان سے آتا ہے یہ تمام عبارت ..... چند روزہ زندگی کی طرف اشارہ ہے کیونکہ مہمان وہی ہوتا ہے جو چند روز رہ کر چلا جاوے اور دیکھتے دیکھتے رخصت ہو جائے اور بعد کا فقرہ مصلح موعود کی طرف اشارہ ہے اور اخیر تک اسی کی تعریف ہے ..... بیّن فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی ..... دو پیشگوئیوں پر مشتمل تھی جو غلطی سے ایک سمجھی گئی اور پھر بعد میں ..... الہام نے اس غلطی کو رفع کر دیا۔"

(مکتوب ۴ر دسمبر ۱۸۸۸ء بنام حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ۔ مکتوباتِ احمدیہ جلد پنجم نمبر پنجم صفحہ ۴۲، ۴۳)

﴿۲۱﴾ کی طرف سے مشرّف ہوا ہے اور آئندہ عجائبات روحانیہ کا ایسا بے انتہا سلسلہ جاری ہے کہ جو بارش کی طرح شب و روز نازل ہوتے رہتے ہیں۔ پس اس صورت میں خوش قسمت انسان وہ ہے کہ جو اپنے تئیں بصدق و صفا اِس ربّانی کارخانے کے حوالہ کر کے آسمانی فیوض سے اپنے نفس کو متمتع کرے اور نہایت بدقسمت وہ شخص ہے کہ جو اپنے تئیں ان انوار و برکات کے حصول سے لاپروا رکھ کر بے بنیاد نکتہ چینیاں اور جاہلانہ رائے ظاہر کرنا اپنا شیوہ کر لیوے۔ میں ایسے لوگوں کو محض لِلّٰہ متنبہ کرتا ہوں کہ وہ ایسے خیالات کو دل میں جگہ دینے سے حق اور حق بینی سے بہت دور جا پڑے ہیں۔ اگر ان کا یہ قول سچ ہو کہ الہامات اور مکاشفات کوئی ایسی عمدہ چیز نہیں ہے جو خاص اور عوام یا کافر اور مومن میں کوئی امتیاز بیّن پیدا کر سکیں تو سالکوں

☆ **حاشیہ** ﴿۲۱﴾ اُس کا نام مہمان نہیں ہوسکتا۔ اور اشتہار مذکور کی یہ عبارت کہ وہ رجس سے (یعنی گناہ سے) بکلّی پاک ہے یہ بھی اس کی صغرسنی کی وفات پر دلالت کرتی ہے اور یہ دھوکا کھانا نہیں چاہئے کہ جس پیش گوئی کا ذکر ہوا ہے وہ مصلح موعود کے حق میں ہے۔ کیونکہ بذریعہ الہام صاف طور پر کُھل گیا ہے کہ یہ عبارتیں پسر متوفی کے حق میں ہیں اور مصلح موعود کے حق میں جو پیشگوئی ہے وہ اس عبارت سے شروع ہوتی ہے کہ اس کے ساتھ فضل ہے جو اُس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ پس مصلح موعود کا نام الہامی عبارت میں فضل رکھا گیا اور نیز دوسرا نام اُس کا محمود اور تیسرا نام اس کا بشیر ثانی بھی ہے اور ایک الہام میں اس کا نام فضل عمر ظاہر کیا گیا ہے اور ضرور تھا کہ اس کا آنا معرض التوا میں رہتا جب تک یہ بشیر جو فوت ہوگیا ہے پیدا ہو کر پھر واپس اٹھایا جاتا کیونکہ یہ سب امور حکمت الٰہیہ نے اس کے قدموں کے نیچے رکھے تھے اور بشیر اول جو فوت ہوگیا ہے بشیر ثانی کے لئے بطور ارہاص تھا اس لئے دونوں کا ایک ہی پیشگوئی میں ذکر کیا گیا۔

اب ایک منصف انصافاً سوچ کر دیکھے کہ ہماری ان دونوں پیشگوئیوں میں حقیقی طور پر کون سی غلطی ہے؟ ہاں ہم نے پسر متوفی کے کمالات استعداد یہ الہامات کے ذریعہ سے ظاہر کئے تھے کہ وہ فطرتاً ایسا ہے اور ایسا ہے اور اب بھی ہم یہ کہتے ہیں اور فطرتی استعدادوں کا مختلف طور پر بچوں میں پایا جانا عام اِس سے کہ وہ صغرسنی میں مرجاویں یا زندہ رہیں ایک ایسا مسئلہ ہے جس پر تمام مذاہب کا اتفاق ہے اور کوئی حکماء اور علماء میں سے اس کا منکر نہیں ہوسکتا۔ پس دانا کے لئے کون سی ٹھوکر کھانے کی وجہ ہے ہاں نادان اور احمق لوگ ہمیشہ سے ٹھوکر کھاتے چلے آئے ہیں

اَنْتَ الْاَعْلٰی۔ وَنُمَزِّقُ الْاَعْدَآءَ کُلَّ مُمَزَّقٍ۔ وَمَکْرُ اُولٰٓئِکَ ھُوَ یَبُوْرُ۔ اِنَّا نَکْشِفُ السَّرَّ عَنْ سَاقِہٖ۔ یَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ ثُلَّۃٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَثُلَّۃٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ۔ وَھٰذِہٖ تَذْکِرَۃٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّہٖ سَبِیْلًا۔ اِنَّ النَّصَارٰی حَوَّلُوا الْاَمْرَ۔ سَنُرُدُّھَا عَلَی النَّصَارٰی۔ لَیُنْبَذَنَّ فِی الْحُطَمَۃِ۔ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ حَلِیْمٍ مَّظْھَرِ الْحَقِّ وَالْعَلَآءِ کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ۔ اِسْمُہٗ عَمَانُوَایِل۔ یُوْلَدُ لَکَ الْوَلَدُ۔ وَیُدْنٰی مِنْکَ الْفَضْلُ۔ اِنَّ نُوْرِیْ قَرِیْبٌ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ عِجْلٌ جَسَدٌ لَّہٗ خُوَارٌ۔ فَلَہٗ نَصَبٌ وَّعَذَابٌ۔

(فارسی و اُردو الہام)

بخرام کہ وقتِ تو نزدیک رسید و پائے محمدیاں بر منارِ بلند تر محکم افتاد۔ خدا تیرے سب کام درست کر دے گا اور تیری ساری مُرادیں تجھے دے گا۔ مَیں اپنی چمکار دکھلاؤں گا۔ اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اُٹھاؤں گا اور تیری برکتیں پھیلاؤں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ دُنیا میں ایک نذیر آیا پر دُنیا نے اس کو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اُسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اُس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔"[۱]

(انجام آتھم صفحہ ۵۱ تا ۶۲۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۵۱ تا ۶۲)

کہ غلبہ تجھی کو ہے۔ اور ہم دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے۔ اور ان کا مکر ہلاک ہو جائے گا۔ اور ہم حقیقت کو اس کی پنڈلی سے کھول دیں گے۔ اُس دن مومن خوش ہوں گے۔ اور (ایک) گروہ پہلوں میں سے اور ایک پچھلوں میں سے۔ اور یہ تذکرہ ہے۔ پس جو چاہے خدا کی راہ کو اختیار کرے۔ نصاریٰ نے حقیقت کو بدلا دیا ہے سو ہم ذلّت اور شکست کو نصاریٰ پر واپس پھینک دیں گے اور آتھم نابُود کرنے والی آگ میں ڈال دیا جاوے گا۔ ہم تجھے ایک حلیم لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جو حق اور بلندی کا مظہر ہوگا۔ گویا خدا آسمان سے اُترا۔ نام اس کا عَمَانُوایل ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ "خدا ہمارے ساتھ ہے"۔ تجھے لڑکا دیا جائے گا۔ اور خدا کا فضل تجھ سے نزدیک ہوگا۔ میرا نور قریب ہے۔ کہہ مَیں شریر مخلوقات سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ یہ بے جان گوسالہ ہے۔ اور بیہودہ گو یعنی لیکھرام پشاوری، سو اس کو دُکھ کی مار اور عذاب ہوگا یعنی اِسی دُنیا میں۔"

(انجام آتھم صفحہ ۵۱ تا ۶۲۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۵۱ تا ۶۲)

---

[۱] "اِن میں سے بعض الہامات بیس برس کے عرصہ سے ہیں جو مختلف ترتیبوں اور کمی بیشی کے ساتھ بار بار لکھا ہوئے ہیں۔" (انجام آتھم صفحہ ۵۱)

سنہ ۱۸۹۹ء "ظہر کی نماز کا وقت تھا کہ یک دفعہ مجھے الہام ہُوا کہ

تَرٰی فَخِذًا اَلِیْمًا

یعنی تُو ایک دردناک ران دیکھے گا۔ تب مَیں نے یہ الہام اُس[1] کو سُنایا اور پھر بعد اس کے بلا توقف مَیں نماز کیلئے مسجد کی طرف روانہ ہونے لگا اور وہ بھی میرے ساتھ ہی زینہ پر سے اُترا۔ جب ہم زینہ پر سے اُتر آئے تو دو گھوڑوں پر دو لڑکے سوار دکھائی دیئے جن کی عمر بیس[2] برس کے اندر اندر ہوگی اور ایک کچھ چھوٹا اور ایک بڑا۔ وہ سوار ہونے کی حالت میں ہی ہمارے پاس آکر کھڑے ہوگئے اور ایک نے ان میں سے مجھ کو کہا کہ یہ دوسرا سوار میرا بھائی ہے اور اس کی ران میں سخت دَرد ہو رہا ہے اس کا کوئی علاج پُوچھنے آئے ہیں۔ تب مَیں نے حامد علی کو کہہ دیا کہ گواہ رہ کہ یہ پیشگوئی دو تین منٹ میں ہی پُوری ہوگئی۔"

(تریاق القلوب صفحہ ۳۲، ۳۳ طبع اوّل۔ روحانی خزائن جلد ۱۵ صفحہ ۱۹۶، ۱۹۷)

۱۰ مارچ سنہ ۱۸۹۹ء فرمایا کہ "مَیں نے خواب میں دیکھا کہ مبارکہ[3] سلمہا اللہ پنجابی زبان میں بول رہی ہے کہ مَینوں کوئی نہیں کہہ سکدا کہ ایسی آئی جس نے ایہہ مصیبت پائی۔"

(الحکم جلد ۷ نمبر ۲۱ مورخہ ۱۰ جون ۱۹۰۳ء صفحہ ۲)

۱۳ اپریل سنہ ۱۸۹۹ء "۱۳ اپریل ۱۸۹۹ء کو یہ الہام ہُوا:

اِصْبِرْ مَلِیًّا سَاَھَبُ لَکَ غُلَامًا زَکِیًّا

یعنی کچھ تھوڑا عرصہ صبر کر کہ مَیں تجھے ایک پاک لڑکا عنقریب عطا کروں گا۔ اور یہ پنجشنبہ کا دن تھا اور ذی الحج ۱۳۱۶ھ کی دوسری تاریخ تھی جبکہ یہ الہام ہُوا اور اِس الہام کے ساتھ ہی یہ الہام ہُوا:

رَبِّ اَصِحَّ زَوْجَتِیْ ھٰذِہٖ

یعنی اے میرے خدا! میری اِس بیوی کو بیمار ہونے سے بچا اور بیماری سے تندرست کر۔ یہ اِس بات کی طرف اشارہ تھا کہ اس بچّہ کے پَیدا ہونے کے وقت کسی بیماری کا اندیشہ[4] ہے۔ سو اِس الہام کو مَیں نے اُس تمام جماعت کو سُنا دیا جو میرے پاس قادیان میں موجود تھے اور اخویم مولوی عبدالکریم صاحب نے بہت سے خط لکھ کر

---

[1] یعنی شیخ حامد علی کو۔ (مرتّب) [2] حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ (مرتّب)

[3] "بچّہ پیدا ہونے کے بعد جیسا کہ الہام کا منشاء تھا میری بیوی بیمار ہوگئی چنانچہ اَب تک بعض عوارض مرض موجود ہیں اور اعراض شدیدہ سے بفضلہٖ تعالیٰ صحت ہوگئی ہے۔" (تریاق القلوب صفحہ ۴۱ حاشیہ طبع اوّل۔ روحانی خزائن جلد ۱۵ صفحہ ۲۱۷)

آیا اور شدت سے آیا زمین تہ و بالا کر دی۔ یَوْمَ تَاْتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ[1]
ایک زلزلہ آئیگا اور بڑی سختی سے آئیگا اور زمین کو زیر و زبر کر دیگا۔ اُس دن آسمان سے ایک کھلا کھلا دھواں نازل ہوگا
وَتَرَی الْاَرْضَ یَوْمَئِذٍ خَامِدَةً مُّصْفَرَّةً ۔ اُکْرِمُکَ بَعْدَ تَوْهِیْنِکَ[2]
اور اُس دن زمین زرد پڑ جائیگی یعنی سخت قحط کے آثار ظاہر ہونگے۔ میں بعد اسکے جو مخالف تیری توہین کریں تجھے عزت دونگا اور تیرا اکرام
یُرِیْدُوْنَ اَنْ لَّا یَتِمَّ اَمْرُکَ ۔ وَاللّٰهُ یَاْبٰی اِلَّآ اَنْ یُّتِمَّ اَمْرَکَ ۔ اِنِّیْ
کرونگا۔ وہ ارادہ کریں گے جو تیرا کام ناتمام رہے اور خدا نہیں چاہتا جو تجھے چھوڑ دے جب تک تیرے تمام کام پورے نہ کرے میں
اَنَا الرَّحْمٰنُ ۔ سَاَجْعَلُ لَکَ سُهُوْلَةً فِیْ کُلِّ اَمْرٍ ۔ اُرِیْکَ بَرَکَاتٍ مِّنْ کُلِّ
رحمان ہوں۔ ہر ایک امر میں تجھے سہولت دوں گا۔ ہر ایک طرف سے تجھے برکتیں
طَرَفٍ ۔ نَزَلَتِ الرَّحْمَةُ عَلٰی ثَلَاثٍ اَلْعَیْنِ وَعَلَی الْاُخْرَیَیْنِ تُرَدُّ
دکھلاؤں گا۔ میری رحمت تیسرے تین عضو پر نازل ہے ایک آنکھیں اور دو اور عضو ہیں یعنی اُن کو سلامت رکھوں گا
اِلَیْکَ اَنْوَارُ الشَّبَابِ ۔ تَرٰی نَسْلًا بَعِیْدًا[3] اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ مَّظْهَرِ الْحَقِّ
اور جوانی کے نور تیری طرف عود کرینگے اور تو اپنی ایک دور کی نسل کو دیکھ لے گا۔ ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جس کے ساتھ حق
وَالْعُلٰی کَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ ۔ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ نَّافِلَةً لَّکَ
کا ظہور ہوگا۔ گویا آسمان سے خدا اُترے گا۔ ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جو تیرا پوتا ہوگا۔
سَبَّحَکَ اللّٰهُ وَرَافَاکَ ۔ وَعَلَّمَکَ مَالَمْ تَعْلَمْ ۔ اِنَّهٗ کَرِیْمٌ تَمَشّٰی
خدا نے ہر ایک عیب سے تجھے پاک کیا اور تجھ سے موافقت کی۔ اور وہ معارف تجھے سکھلائے جن کا تجھے علم نہ تھا۔ وہ کریم ہے وہ تیرے
اَمَامَکَ وَعَادٰی لَکَ مَنْ عَادٰی ۔ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۔ اَلَمْ
آگے آگے چلا اور تیرے دشمنوں کا وہ دشمن ہوا۔ اور کہیں گے کہ یہ تو ایک بناوٹ ہے۔ اسے معترض کیا تو
تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ یُلْقِی الرُّوْحَ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ
نہیں جانتا کہ خدا ہر ایک بات پر قادر ہے جس پر اپنے بندوں میں سے چاہتا ہے اپنی روح ڈالتا ہے یعنی منصب

---

[1] یعنی اُس زلزلہ کیلئے جو قیامت کا نمونہ ہوگا یہ علامتیں ہیں کہ کچھ دن پہلے اُس سے قحط پڑیگا اور زمین خشک رہ جائیگی۔ نہ معلوم کہ معاً اُسکے بعد یا کچھ دیر کے بعد زلزلہ آئے گا۔ منہ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۴ حاشیہ۔ روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۹۸ حاشیہ)

[2] یعنی وہ بڑے نشان جو دُنیا میں ظاہر ہوں گے ضرور ہے جو پہلے اُن سے توہین کی جائے اور طرح طرح کی بُری باتیں کہی جائیں اور الزام لگائے جائیں تب بعد اس کے آسمان سے خوفناک نشان ظاہر ہوں گے۔ یہی سُنّت اللہ ہے کہ پہلی نوبت مُنکروں کی ہوتی ہے اور دوسری خدا کی۔ منہ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۵ حاشیہ۔ روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۹۸ حاشیہ)

[3] یہ خدا تعالیٰ کی وحی یعنی تَرٰی نَسْلًا بَعِیْدًا قریباً تیس سال کی ہے۔ منہ
(حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۵ حاشیہ۔ روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۹۸ حاشیہ)

۲ر ستمبر ۱۹۰۷ء "أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ۔ قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ"[1]

(بدر جلد ۶ نمبر ۳۷ مورخہ ۱۲ر ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۴۔ الحکم جلد ۱۱ نمبر ۳۳ مورخہ ۱۷ر ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۱)

۵ر ستمبر ۱۹۰۷ء "(۱) تَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (۲) بِسَلَامٍ مِّنَّا (۳) تُو ہر ایک بلا سے بچایا جائے گا۔"[2]

(بدر جلد ۶ نمبر ۳۷ مورخہ ۱۲ر ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۴۔ الحکم جلد ۱۱ نمبر ۳۳ مورخہ ۱۷ر ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۱)

۶ر ستمبر ۱۹۰۷ء "مَنْ كَانَ فِيْ نُصْرَةِ اللّٰهِ كَانَ اللّٰهُ فِيْ نُصْرَتِهٖ"[3]

(بدر جلد ۶ نمبر ۳۷ مورخہ ۱۲ر ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۴۔ الحکم جلد ۱۱ نمبر ۳۳ مورخہ ۱۷ر ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۱)

۱۰ر ستمبر ۱۹۰۷ء "لَكُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا"[4]

(بدر جلد ۶ نمبر ۳۷ مورخہ ۱۲ر ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۴۔ الحکم جلد ۱۱ نمبر ۳۳ مورخہ ۱۷ر ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۱)

ستمبر ۱۹۰۷ء "خواب میں دیکھا کہ ایک پانی کا گڑھا ہے۔ میاں مبارک احمد اس میں داخل ہؤا اور غرق ہو گیا۔ بہت تلاش کیا گیا مگر کچھ پتہ نہیں ملا۔ پھر آگے چلے گئے تو اس کی بجائے ایک اَور لڑکا بیٹھا ہؤا ہے۔"

(بدر جلد ۶ نمبر ۳۸ مورخہ ۱۹ر ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۵۔ الحکم جلد ۱۱ نمبر ۳۳ مورخہ ۱۷ر ستمبر ۱۹۰۷ء ضمیمہ صفحہ ب)

۱۴ر ستمبر ۱۹۰۷ء "لَا عِلَاجَ وَلَا يُحْفَظُ"[5]

(بدر جلد ۶ نمبر ۳۸ مورخہ ۱۹ر ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۵۔ الحکم جلد ۱۱ نمبر ۳۳ مورخہ ۱۷ر ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۲)

---

[1] (ترجمہ از مرتب) کیا جو ہستی ایک بیقرار لاچار کی پکار سُننے والی ہے اُسے چھوڑ کر کسی اَور کو پکارا جائے کہ اللہ ہے۔ پھر انہیں ان کی بیہودہ گوئی میں چھوڑ۔

[2] (ترجمہ از مرتب) (۱) اس پر توکل کرو اگر تم مومن ہو (۲) ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ۔

[3] (ترجمہ از مرتب) جو شخص خدا کے دین کی مدد میں لگ جاتا ہے خدا اُس کی مدد میں لگ جاتا ہے۔

[4] (ترجمہ) تمہارے لئے اس دُنیا کی زندگی میں خوشخبری ہے۔

[5] (ترجمہ از مرتب) نہ کوئی علاج ہو سکے گا اور نہ اس کی کسی طرح سے حفاظت ہو سکے گی۔

(نوٹ از مرتب) یہ الہام بھی صاحبزادہ مبارک احمد کے متعلق ہے جو دو دن بعد پورا ہو گیا۔ (بدر ۱۹ر ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۵)

۲۱ر اکتوبر ۱۹۰۷ء "(۱) مَنْ عَادٰی وَلِیًّا لِیْ فَکَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ (۲) اِنِّیْ مَوْجُوْدٌ فَانْتَظِرْ۔

فرمایا۔ اِنِّیْ مَوْجُوْدٌ کا الہام اُن لوگوں کے جواب میں معلوم ہوتا ہے جو خدا کے مُرسل کے مقابل پر ایسی شوخی اور تکذیب سے پیش آتے ہیں کہ گویا خیال کرتے ہیں کہ خدا موجود نہیں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں موجود ہوں۔ معلوم ہوتا ہے کہ آسمان پر کچھ ہو رہا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ کس قدر بے جا حملے اور حد سے زیادہ زبان درازیاں ہو رہی ہیں۔

(۳) لَا یُھَدُّ بِنَآؤُکَ وَتُؤْتٰی مِنْ رَّبٍّ کَرِیْمٍ (۴) وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ "

(بدر جلد ۶ نمبر ۴۳ مورخہ ۲۴ر اکتوبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۴۔ الحکم جلد ۱۱ نمبر ۳۸ مورخہ ۲۴ر اکتوبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۳)

اکتوبر ۱۹۰۷ء (ل) "(۱) اُرِیْکَ مَا اُرِیْکَ وَمِنْ عَجَآئِبِ مَا یُرْضِیْکَ۔ (۲) آپ کے لڑکا پیدا ہوا ہے۔ (یعنی آئندہ کسی وقت لڑکا پیدا ہوگا)۔

(۳) رُدَّ اِلَیْھَا رَوْحُھَا وَرَیْحَانُھَا۔

یعنی تمہاری بیوی کی طرف تازگی اور تازہ زندگی واپس کی گئی۔

(۴) وَاِمَّا تَرَیَنَّ اَحَدًا مِّنْھُمْ۔

اور اگر مخالفین یا معترض میں سے تیرے پاس کوئی آوے (تَرَیَنَّ کے اِس جگہ یہی معنے ہیں)۔

(۵) اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ حَلِیْمٍ۔

(۶) یَنْزِلُ مَنْزِلَ الْمُبَارَکِ۔

(۷) ساقیا آمدنِ عید مبارک بادت۔

(۸) اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ۔

لہ (۱) جس نے میرے ولی کے ساتھ دشمنی کی۔ گویا آسمان سے گرا۔ (۲) مَیں موجود ہوں انتظار کر۔

ٹہ (ترجمہ) تیری بنا توڑی نہ جاوے گی اور تُو رب کریم سے دیا جائے گا۔

ٹہ (ترجمہ از مرتب) ہم نے تجھ سے تیرا بوجھ اُتار دیا جس نے تیری پیٹھ توڑ دی تھی اور تیرے ذکر کو بلند کر دیا۔

ٹہ (ترجمہ) مَیں تجھے دکھاؤں گا جو کچھ دکھاؤں گا اور نیز وہ باتیں دکھاؤں گا جن سے تُو خوش ہوگا۔

ٹہ (ترجمہ) (۵) ہم تجھے ایک حلیم لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں (۶) وہ مبارک احمد کی شبیہہ ہوگا (۷) اے ساقی عید کا آنا تجھے مبارک ہو (۸) تحقیق اللہ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور نیکی کرتے ہیں۔

کہ اِس سال یا آئندہ سال میں ظاہر ہوگی مگر خدا مجھے مخاطب کرکے فرماتا ہے کہ مَیں تجھے اور تمام اُن لوگوں کو جو تیری چار دیواری کے اندر ہیں بچاؤں گا۔ گویا اس دن یہ گھر نوح کی کشتی ہوگا جو شخص اس گھر میں داخل ہو جائے گا وہ بچایا جائے گا۔ (اشتہار ۵ نومبر ۱۹۰۷ء۔ الحکم مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۶)

۶، ۷ نومبر ۱۹۰۷ء "سَاَهَبُ لَكَ غُلَامًا زَكِيًّا۔ رَبِّ هَبْ لِيْ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً۔ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اِسْمُهٗ يَحْيٰى۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ الْفِيْلِ۔ اَخَذَهُمُ اللّٰهُ بَقِيَ وَحْدَهٗ۔ لَا شَرِيْكَ مَعَهٗ۔ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ۔ مَوت قریب۔ اِنَّ اللّٰهَ يَحْمِلُ كُلَّ حِمْلٍ۔ مَنْ خَدَمَكَ خَدَمَ النَّاسَ كُلَّهُمْ۔ وَمَنْ اٰذَاكَ اٰذَى النَّاسَ جَمِيْعًا۔ آمدنِ عید مبارک بادت۔ عیدؔ تو ہے چاہے کرو یا نہ کرو۔

(ترجمہ) مَیں ایک پاک اور پاکیزہ لڑکے کی خوشخبری دیتا ہوں۔ اے میرے خدا پاک اولاد مجھے بخش۔ مَیں تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتا ہوں جس کا نام یحیٰ ہے (معلوم ہوتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ زندہ رہنے والا) تُو دیکھے گا کہ تیرا ربّ اُن

بقیہ حاشیہ:۔

"مرزا ۲۱ ساون سمت ۱۹۶۵ (۴ اگست ۱۹۰۸ء) کو مرضِ مُہلک میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جائے گا۔"

(پیسہ اخبار مورخہ ۱۵ مئی ۱۹۰۸ء و الحدیث ۱۵ مئی ۱۹۰۸ء)

اِس کے جواب میں حضورؑ نے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ ظاہر کر دے گا کہ راستباز کون ہے۔" (بدر جلد ۷ نمبر ۱۹، ۲۰ مورخہ ۲۴ مئی ۱۹۰۸ء صفحہ ۷)

سو اللہ تعالیٰ نے مرتد مذکور کی پہلی تینوں پیشگوئیوں کی منسوخی کا اعلان خود اس کے قلم سے کروا کر اس کی آخری پیشگوئی کو جھوٹا ثابت کر دیا اور وہ اِس طرح پر کہ حضورؑ کی وفات ۴ اگست ۱۹۰۸ء کو نہیں بلکہ ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو ہوئی۔ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا۔

اور مُرتد ڈاکٹر پر اس کی تمام پیشگوئیاں اُلٹ کر پڑیں۔ اُسے ۳۰ اکتوبر ۱۹۰۶ء کو الہام ہوا تھا کہ "مرزا پھیپھڑے کے مرض سے ہلاک ہوگیا" مگر وہ خود پھیپھڑے کے مرض سے ہلاک ہوا۔ اُس نے پیشگوئی کی تھی کہ "مرزا کی جڑ بنیاد اُکھڑ جائیگی" (اعلان الحق صفحہ) اور اپنے متعلق لکھا تھا:۔ "You will succeed" یعنی تم کامیاب ہو جاؤ گے (اعلان الحق صفحہ) سو اس کی اپنی جڑ بنیاد اُکھڑ گئی اور ایسی اُکھڑی کہ نام و نشان تک مِٹ گیا لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کام میں اللہ تعالیٰ نے اِس قدر برکت دی کہ آج رُوئے زمین کا کوئی خطّہ ایسا نہیں جہاں آپ کے شیدائی نہ پائے جاتے ہوں۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ۔

لہ (ترجمہ از مرتب) عید کا آنا تیرے لئے مبارک ہو۔

سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک خطبہ عید الفطر کے دَوران میں اِس الہام کی تفسیر و تشریح فرماتے

Khalifa Sani Sahib is not real Muslih Mauood

وَلَو تَقَوَّلَ عَلَينا بَعضَ الأَقَاوِيلِ لَأَخَذْنا مِنهُ بِاليَمِينِ ثُم لَقَطَعنا مِنهُ الوَتِينَ

69: 45-47. And if he had forged and attributed any sayings to Us, We would, surely, have seized him by the right hand, And then, surely, We would have cut his life-vein,

One day in March 1954 a young man …. drove the blade of long sharp knife into his neck with murderous force. There was profuse bleeding from the injury……. Indeed, the surgeons were surprised that his life had been spared. The blade of the knife had penetrated into his neck a distance of four inches and its point had stopped right at the jugular vein. The examination of the surgeons and the X-ray impression failed to reveal any injury to the vein itself. But as the patient, even after the apparently complete healing of the wound, continued to suffer discomfort and unease, he was not satisfied that all was well with him; though the repeated examinations carried out by the surgeons disclosed no cause for the discomfort. They hoped that the passage of the time would complete the process of inner healing and the slight strain on the nervous system would gradually be eased and would ultimately be removed altogether, but this prognostication was not completely fulfilled, and the Khalifatul Masih decided in 1955 to proceed to Europe and seek expert medical and surgical advice.

He was examined very thoroughly by top experts in Zurich, Hamburg and London with such assistance as could de drawn from X-ray impression, etc., and the unanimous conclusion was that **the point of the knife had broken at the jugular vein and was embedded in it.** The expert advice was that no attempt should be made to extricate it as the risk to his life involved in any such operation was too serious to be worth taking. It was hoped that the pressure on the vein and the consequent effect on the nervous system might be slowly eased and the patient be able to resume his activities at a reduced tempo. He was advised to adopt a restful pattern of life and to avoid hard work and long periods of sustained labour…….

The health of Khalifatul Masih II entered upon a prolonged process of slow but progressive decline and the end came on 8 November 1965. (Ahmadiyyat the Renaissance of Islam, Page 331-334 by Zafarullah Khan).

which they put in reassuring terms. The speed with which the injury was apparently healed also served to reassure everyone; but its after effects persisted and it soon became apparent that he was not able to maintain his activities at the level at which he was accustomed to work. He was 65 years of age, had never been in robust health, had always driven himself hard and had given himself little respite. He was now called upon to pay part of the price. On the other hand, but for the sheer grace and mercy of God, the injury might have proved instantaneously fatal. Indeed, the surgeons were surprised that his life had been spared. The blade of the knife had penetrated into his neck a distance of four inches and its point had stopped right at the jugular vein. The examination of the surgeons and the X-ray impressions failed to reveal any injury to the vein itself. But as the patient, even after the apparently complete healing of the wound, continued to suffer discomfort and unease, he was not satisfied that all was well with him; though the repeated examinations carried out by the surgeons disclosed no cause for the discomfort. They hoped that the passage of time would complete the process of inner healing and the slight strain on the nervous system would gradually be eased and would ultimately be removed altogether, but this prognostication was not completely fulfilled, and the Khalifatul Masih decided in 1955 to proceed to Europe and seek expert medical and surgical advice.

He was examined very thoroughly by top experts in Zurich, Hamburg and London with such assistance as could be drawn from X-ray impressions, etc., and the unanimous conclusion was that the point of the knife had broken at the jugular vein and was embedded in it. The expert advice was that no attempt should be made to extricate it as the risk to his life involved in any such operation was too serious to be worth taking. It was hoped that the pressure on the vein and the consequent effect on the nervous system might be slowly eased and the patient be able to resume his activities at a reduced tempo. He was advised to adopt a restful pattern of life and to avoid hard work and long periods of sustained